جنگ
27 جولائی ، 2019

ٹیکسٹائل سمیت 5برآمد کنندگان سیکٹرز کیلئے سیلز ٹیکس ریفنڈ کے رولز جاری

اسلام آباد(مہتاب حیدر)فیڈرل بورڈ آف ریونیو(ایف بی آر)نے ٹیکسٹائل سمیت 5برآمد کنندگان سیکٹرز کیلئے سیلز ٹیکس ریفنڈ کے حوالے سے رولز جاری کیئے ہیں۔یہ رولز رزک مینجمنٹ سسٹم (آرایم ایس) کے تحت جاری کیئے گئے ہیں۔زیرو ریٹنگ سے دستبرداری کے نظام کی صورت میں موثر ریفنڈ پیمنٹ سسٹم کی کامیابی مینو فیکچرز اور کمرشل برآمد کنندگان دونوں کیلئے اہم ہے۔زیرو ریٹنگ نظام پانچ برآمدگی صلاحیت رکھنے والے سیکٹرز کیلئے ہوئی جن میں ٹیکسٹائل،چمڑا،قالین،آلات جراحی اور کھیلوں کا سامان شامل ہے۔اگریہ نظام برآمد کنندگان کیلئے مالی بحران کا باعث بنا یااس سے فلائنگ ریفنڈ بلنگ کی راہ ہموار ہوئی تو یقیناً آئی ایم ایف کی شرائط کے تحت زیر و ریٹنگ سے دستبرداری کا پورا تصور ہی ناکام ہوجائیگا۔31دسمبر 2011 کو جاری کیئے جانے والے ایس آر او 1125(1)/2011جو کہ زیر و ریٹنگ کے متعلق تھا یکم جولائی 2019کو یہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔یکم جولائی 2019 مزکورہ ایس آر او میں شامل ہیں ٹ ہر کی درآمد یا مقامی سپلائی پر 17فیصد سیلز ٹیکس وصول کیا جائیگا۔جبکہ صرف ٹیکسٹائل اور چمڑے کےریٹیلر ز سے 14فیصد سیلز ٹیکس لیا جائیگا۔تمام سیلز ٹیکس جنرل آرڈر بجلی ،گیس،ڈیزل،فرنس آئل اور کوئلے کی فراہمی پر زیر وریٹنگ بھی ایس ٹی جی او 100/2019کے ذریعے منسوخ کردی گئی تھی۔اخراجات پر زیرو ریٹنگ کی دستبرداری کے باعث سیلز ٹیکس ریفنڈز میں ہونے والے اضافہ کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے ریفنڈ سسٹم کے بارے میں تجویز دی گئی ہے کہ اسے جنریٹڈ ریفنڈ پیمنٹ آرڈر پر آٹو میٹڈ پیمنٹ کے ساتھ بڑھا دیا جائے۔ریفنڈ کی فائلنگ اور پراسیسنگ کلیم ر،جو ڈیٹا ماہانہ ریٹرن میں فراہم کیا جائیگا اسے ریفنڈ کلیم کی سپورٹ نگ ڈیٹا کے طور پر ٹریٹ کیا جائیگا جبکہ اس کیلئے کوئی الیکٹرانک ڈیٹا دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ریٹرن کے حوالے سے 29نمبر کالم میں کہا گیا ہے کہ فارم ایس ٹی آر۔7میں تجویز کردہ رقم ہی کلیم اماونٹ تصور کیا جائیگا۔ایک مرتبہ تمام تجویزا کردہ ییکسر کے ساتھ ریٹرنز کنجمع دیے ر جائیں تب کلیم جمع کرانے والا اپنے ریٹرن انیکس۔اییچ کے بغیر جمع کراسکے گا اور اسی طرح ریٹرن کسی بھی وقت الگ سے بھی جمع کرائے جاسکتے ہیں لیکن 120 ن سے زیادہ تاخیر نہ ہو۔انیکس۔ایچ جمع کرانے کی تاریخ ہی ریفنڈ کلیم فائل کرنے کی تاریخ تصور ہوگی۔اگر ریٹرن جمع کرانے کی دی گئی 120دن کی مہلت بھی اضافہ ہوسکتا ہے لیکن 60ن سے زیادہ نہیں۔یہ اضافہ متعلقہ کمشنر تاخیر ہونے کی وجہ تحریر ی طور پر لیکر دے سکتا ہے۔بتائے گئے طریقے سے ریفنڈ کلیم جمع کرانے کے بعدرزک مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بھی اس حوالے سے کارروائی ہوگی۔ہر ویلیڈیشن پراسز کے بعد پیدا ہونے والے آر پی او کے متعلق معلومات ،یا اعتراضات سسٹم کے ذریعے کلم کنندہ کو بہم فراہم کی جائیگی جب کہ یہی معلومات متعلقہ آرٹی او یا ایل ٹی او کو بھی دی جائیگی۔پیدا ہونے والے آر پی او کے بارے میڈ سٹیٹ بنک آف پاکستان کو بھی معلومات فراہم کی جائیگی تاکہ مزکورہ طریقے سے ادائیگی کی جاسکے۔